

جن کو سب سے زیادہ شہرت حاصل ہوئی۔

امام صاحب اس کتاب کی وجہ تالیف یہ لکھتے ہیں۔

فرايت ان اجمع مختصراً من الاحاديث الصحيحة، مشتقاً على ما يكون

طريقاً لصاحبہ الى الآخرة ومجولاً لآداب الباطنة والظاهرة

للتغريب والترهيب ومباشر انواع آداب السالكين من احاديث الرهد وديماً

النفوس وتهذيب الاخلاق وطهارات القلوب وعلاجها وصيانة الجوارح و

ازالة اعوجاجها وغير ذلك من مقاصد العارفين والقرآن فيه ان لا اذكر كحديثنا

صحيحاً من الامتصاص مضافاً الى الكتب الصحيحة المشهورة رقم ۳۱ من الصالحين ص ۳

میرے دل میں یہ خیال آیا کہ احادیث صحیحہ سے منتخب کر کے ایک مختصر کتاب

ترتب کی جائے جو خاص طور پر ان احادیث پر مشتمل ہو جن میں آخرت

کا خوف اور اس کے لئے تیاری کی رغبت موجود ہو۔ نیز جن سے ظاہری

باطنی صفاتی ہو سکے۔ اور ترغیب و ترہیب کے ملے جلے معانی سے دلوں

کو راہِ راست پر لایا جائے۔ تزکیہ نفس کے لئے کن رباقتوں کی ضرورت ہے

اور ترہیب اخلاق کا ملکہ کس طرح جلوہ آرا ہوا ہے۔ جو ارج کے علاج کے

لئے کن ادویات کی ضرورت ہے۔ دلوں کے اعوجاج کو کیسے دور کیا جا

سکتا ہے۔ اور کن ذرائع کو بروئے کار لا کر غار فین مقامات احسان پر فائز

ہوئے۔ ان سب پر مشتمل صحیح حدیثوں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ مستند حدیث کی

کتابوں سے ان کو اخذ کیا گیا ہے۔ اور ان کی صحت و شہرت چار سو عالمین

پیشی ہوئی ہے۔

امام صاحب نے باب کے انعقاد کے سلسلہ میں شروع

میں باب سے متعلق مناسب آیات قرآنیہ کا ذکر کیا ہے۔

طریقہ تالیف و ترتیب

اور اس کے صحیح احادیث درج کی ہیں۔ اور اس کے بعد جہاں کہیں مشکل لفظ یاد آگیا ہے اس

کی وضاحت کی ہے۔

ریاض الصالحین کو سب سے پہلے برصغیر میں طبع کرانے کا شرف علمائے اہل حدیث کو حاصل

ہوا ہے۔ چنانچہ مولانا السید عبد اللہ الغزنوی رم ۱۲۹۸ھ نے اس کا عربی نسخہ نقیضہ پر لاہور

سے طبع کرا کر شائع کیا۔

حضرت عارف باللہ کو اس کتاب سے والہانہ عشق تھا۔ آپ اپنے تلامذہ اور متوسلین کو ریاض الصالحین کی ترغیب دیا کرتے تھے۔

اس کتاب کو بہت سے عربی مدارس نے اپنے نصاب میں شامل کیا ہوا ہے۔ اور یہ کتاب برصغیر میں متعدد مرتبہ چھپ چکی ہے۔

ریاض الصالحین کے اردو تراجم و حواشی (۱) ریاض العابدین ترجمہ اردو ریاض الصالحین! یہ ترجمہ بین السطور ہے۔ اور مترجم مولانا

احمد دین مرحوم ہیں۔ یہ ترجمہ ۱۳۲۲ھ میں مطبع القرآن والسنتہ امرتسر سے باہتمام امرتسر سے شائع ہوا۔ اور غالباً یہ سب سے پہلا ترجمہ ہے۔ مولانا احمد الدین مرحوم حضرت عارف باللہ مولانا سید عبداللہ غزنوی رحمہ کے شاگرد و مرید باصفا تھے۔

(۲) حاشیہ ریاض الصالحین اردو! مولانا سید عبدالاول غزنوی بن مولانا السید محمد بن مولانا السید عبداللہ غزنوی (م ۱۳۱۳ھ)

نسخہ مطبوعہ امرتسر بصورت "ف" متن میں۔ اور مطبوعہ لاہور پر حاشیہ ہے۔

(۳) ترجمہ اردو ریاض الصالحین از مولانا عابد الرحمن صدیقی مطبوعہ کراچی

(۴) ترجمہ اردو ریاض الصالحین از مولانا محمد صادق خلیل یہ ترجمہ ۱۳۹۶ھ میں نعمانی

کتاب خانہ اردو بازار لاہور کے زیر اہتمام شائع ہوا ہے۔

